

شہد دو برسوں میں حکومت نے ریاستوں میں زراعتی یونیورسٹیوں کے لیے 40 فیصد اضافی فنڈز منظور کیا ہے

Posted On: 25 MAR 2017 7:56PM by PIB Delhi

زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا ہے کہ کاشتکاری کے مارچ 2017ء؛ 25 مئی دہلی شعبے میں خوشحالی لانے کی سمت میں سب سے بڑے چیلنجوں میں چھوٹے کھیتوں کی پیداوار بڑھانا، کھیتی کی قیمت میں کمی لانا اور پیداواری برقرار رکھنا شامل ہے۔ وہ آج نئی دہلی میں ودیارتھی کلیان نیاس، بھوپال اور انڈین کونسل آف ایگریکلچر ریسرچ، پوسا، نئی دہلی کے زیر اہتمام ایک سمینار سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر ڈاکٹر ترلوچن مہاپاتر، ڈائریکٹر اے آر آئی-کرشی جاگرن، ڈاکٹر اے سنگھ، ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل (زراعتی توسیع)، ڈاکٹر جے کمار، ڈین کالج آف ایگریکلچر، پنت نگر، این سی گوتم، وائس چانسلر این جی سی جی وی، چترکوٹ اور پروفیسر اے ایم ایل پاڈھک، وائس چانسلر ڈی یو وی اے ایس یو، متھرا موجود تھے۔

زراعت اور کسانوں کی بہبود کے وزیر نے کہا کہ کاشتکاری کے سامنے سب سے بڑا چیلنج چھوٹی کاشتکاری کو فائدہ مند بنانا اور دیہی نوجوانوں کو کھیتی کے کاموں میں مشغول کرنے کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کام مشکل ہے، لیکن ناممکن نہیں ہے۔ جناب سنگھ نے کہا کہ سوائل ہیلتھ کارڈ پروگرام کو مناسب طور پر لاگو کرنا انتہائی اہم ہے۔ ہمیں کھاد کے صحیح استعمال کے بارے میں کسانوں کو آگاہ کرنے کی ضرورت ہے، تاکہ وہ زمین کی زرخیزی برقرار رکھتے ہوئے پیداوار میں اضافہ کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ 11 کروڑ سوائل کارڈ تقسیم کرنے کا ہدف رکھا گیا تھا، لیکن اب تک ہم صرف 6 کروڑ سوائل کارڈ جاری کر پائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے 2015 میں ہر کھیت تک پانی پہنچانے اور فی ہونڈ مزید پانی کے استعمال میں بہتری لانے کے لئے وزیر اعظم زراعتی آبپاشی منصوبہ بندی شروع کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کی آمدنی دوگنا کرنے میں بارش کے پانی کے انتظام اور پانی کے تحفظ سے مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم انوائسز کاشت کے نظام کو فروغ دے رہے ہیں، تاکہ باغبانی، غلہ، زراعت جنگلات اور دیگر مخلوط کاشتکاری کے نظام کے ذریعے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کیا جا سکے۔

انہوں نے کہا کہ پانچویں ڈین کمیٹی کی سفارشات کے مطابق زراعتی نصاب میں بہتری لائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کاشتکاری کے کاروبار میں نوجوانوں کو مشغول کرنے کے لئے طالب علم کے لئے تیار (دیہی تجارت بیداری ترقی کی منصوبہ بندی) پروگرام شروع کیا گیا ہے۔ اس کے تحت دی جانے والی اسکالرشپ ایک ہزار روپے ماہانہ سے بڑھا کر 3000 روپے فی ماہ کر دی گئی ہے۔ ان تمام کوششوں کے نتیجے میں آئی سی اے آر کے تحت کالجوں میں بچوں کے داخلوں میں 17 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

م ن - رض - م ج - ت ح
U - 1420

(Release ID: 1485702) Visitor Counter : 2

